الباب الرابع: في أحكام يكثر دورها.

نوواں حکم: وہ مقامات جہاں ضمیر لفظی طور پر اور رتبہ میں متاخر کی طرف لوٹتی ہے، سات مقامات ہیں، مؤلف نے ان سات مقامات کو شمار کیا ہے۔ان میں سے کچھ یہ ہیں:

1- ضمیر نِعْمَ یا بِئْسَ کی وجہ سے مرفوع ہو، اور صرف تمیز کے ساتھ اس کی وضاحت کی گئی ہو،

جیسے نِعْمَ رجلًا زیْدٌ (زید اچھا آدمی ہے)

﴿وَاِذْ قُلْنَا لِلْمَلٰٓئِكَةِ اسْجُدُوْا لِاٰدَمَ فَسَجَدُوْٓا اِلَّآ اِبْلِيْسَ ؕ كَانَ مِنَ الْجِنِّ فَفَسَقَ عَنْ اَمْرِ رَبِّهٖ ؕ اَفَتَتَّخِذُوْنَهٗ وَذُرِّيَّتَهٗٓ اَوْلِيَآءَ مِنْ دُوْنِيْ وَهُمْ لَكُمْ عَدُوٌّ ؕ بِئْسَ لِلظّٰلِمِيْنَ بَدَلًا﴾ (18:50)

اور یاد کرو جبکہ ہم نے فرشتوں سے کہا تھا کہ سجدہ کرو آدم کو تو انہوں نے سجدہ کیا مگر ابلیس نے (نہ کیا) وہ جنات میں سے تھا چنانچہ اس نے نافرمانی کی اپنے رب کے حکم کی تو کیا تم بناتے ہو اسے اور اس کی اولاد کو دوست میرے سوا در آنحالیکہ وہ تمہارے دشمن ہیں کیا ہی برا بدل ہے ان ظالموں کے لیے۔

2- ضمیر شان اور ضمیر قصہ، جیسے {قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ}، اور جیسے {فَإِذَا هِيَ شَاخِصَةٌ أَبْصَارُ الَّذِينَ كَفَرُوا}

﴿قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ﴾ (68:2)

کہہ دیجیے وہ اللہ یکتا ہے۔

﴿وَاقْتَرَبَ الْوَعْدُ الْحَقُّ فَاِذَا هِيَ شَاخِصَةٌ اَبْصَارُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا﴾ (21:97)

اور قریب آ لگے گا وہ سچا وعدہ، تو اس وقت کافروں کی نگاہیں پتھرا جائیں گی (وہ کہیں گے)

3- ضمیر فاعل مقدم کے ساتھ متصل ہو، اور اس کا مفسر مفعول مؤخر ہو، جیسے ضرب غلامُه زیدا (زید کو اس کے غلام نے مارا)

﴿وَاِذِ ابْتَلٰٓى اِبْرٰهٖمَ رَبُّهٗ﴾ (2:124)

اور ذرا یاد کرو جب ابراہیم (علیہ السلام) کو آزمایا اس کے رب نے۔

www.lughatulquran.com © copy rights reserved Anjum gillani